## سوال

(321) رہائشی پلاٹ کی نیت اگر تجارت کی ہوجائے توزکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک پلاٹ رہائش کے لیے خریدا گیا لیکن بعد میں رہائش نہیں ہوئی تو تجارت کی بنیاد پر رکھ لیا گیا۔ کیا اس پر زکوٰۃ ہوگی یا نہیں۔ اگر ہوگی تو کب سالانہ یا فروخت کرنے پر؟ اگر سالانہ ہو تو پہلی قیمت خرید پر یا موجود قیمت پر؟ جب کہ ابھی پلاٹ فروخت کرنا مقصود نہیں ہے۔ یعنی فروخت نہیں ہوا۔ (ڈاکٹر عبدالغفور۔ سانگڑھ) (۳مارچ ۲۰۰۰ء)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ پلاٹ کی جب سے آپ نے تجارت کی نیت کی ہے۔ اُس وقت سے لے کر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ زکوٰۃ ہر سال درمیانی قیمت کے حساب سے ادا کردینی چاہیے۔ پلاٹ فوری فروخت کرنا مقصود ہو یا نہ ہو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اعتبار صرف نیت کا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

## جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 292

## محدث فتویٰ